



ترقۃ القرآن

سوال نمبر 1:-

ترقۃ:-

وہ آپ سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپؐ فرمادیجئے مال غنیمت تو اللہ اور رسولؐ کے لیے ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

سوال نمبر 2:-

”سورة الانفال کے

بنیادی مضامین“

سورة الانفال کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور مسلح و جنگ کے احکام کی وضاحت ہے سورة الانفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات ہی یاد دلائیں ہیں۔ مسلمانوں نے جس جانشاد کے ساتھ یہ جنگ لڑی اس کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی۔

سارے ساتھ ان کمزوروں کی نشا پڑی تھی کہ جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔ آخر کے لیے ایسی ہدایت دی گئی تھی جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت اور کامیابی کا سبب بن سکتی ہے۔ جہاد اور مال و عین کی تقسیم کے بارے سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے۔

غزوہ بدر اصل میں کفار مکہ کہ ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔ اس لیے سورۃ الانفال میں ان حالات کا ہی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ مکرمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمانوں کو مکہ مکرمہ میں رہ کر تھے ان کے لیے ضروری قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مہینہ منورہ آجائیں۔

سورۃ الانفال کے مضامین کو نکاح کی صورت میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے:-

★ سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعت حق، ذکر الہی اور اللہ

تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔

★ سورت کے آغاز اور اختتام پر اپنے اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں

اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے

★ غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی

غیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

★ اللہ تعالیٰ اور حضور اکرم کی اطاعت و فرمانبرداری کا تاکید ہے

حکم دیا گیا ہے۔

- * تہار میں ثابت قرہی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفار سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں
- * باہمی جھگڑوں اور اختلافات کے برے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے
- * اہل مکہ اور اہل فرعون کے کردار میں یکسانیت اور ان کے انجام سے خبردار کیا گیا۔
- * صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایات دی گئی ہیں۔
- * نبی کریمؐ کی ہجرت مہینہ کے وقت آپؐ کی حفاظت کے سلسلے میں اللہ کی تدبیر کا تذکرہ کیا گیا ہے
- * مہینہ منورہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مہینہ آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

علمی و عملی نکات :-

- 1۔ ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔
- 2۔ اللہ تعالیٰ ہی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- 3۔ مال اور اولاد کی محبت میں حرص بڑھ کر جانا فتنے کا باعث ہے۔
- 4۔ حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے۔ یوں کھرے اور کھوٹے الگ الگ کر دیے جاتے ہیں۔

- ۶۔ دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔
- ۷۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انہیں برے اعمال کو بصورت بنا کر دکھاتا ہے۔
- ۸۔ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے اور ہر دور کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔
- ۹۔ سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ ۲۵ برس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔